## سوال

(195) ریل گاڑی میں نماز پڑھنا

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ریل گاڑی میں نماز پڑھنا جائز ہے یا ناجائز؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ریل گاڑی کی کوئی تخصیص نہیں، عام سواری جو اپنے قبضہ اور قدرت کی ہو نفل نماز پڑھنی جائز ہے، جیسا کہ رسول اللہ ﷺ اپنی اونٹنی پر حسب ضرورت پڑھ لیا کرتے تھے، جیسا کہ صحیح بخاری میں ہے۔

اور جو سواری اپنے قبضہ وقدرت کی نہ ہو اس پر فرض اور نفل دونوں پڑھنے جائز اور درست ہیں۔ قرآن میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا: وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ مِنْ حَرَجٍ ''اللہ نے دین میں تم پر کوئی تنگی نہیں ڈالی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اَلدِّينُ يُسرٌ'' کہ دین میں آسانی ہے۔ نیز فرمایا: حَيثُ أَدرَكتَ الصَّلٰوةَ فَصَلِّ۔''

امام شمس الحق الدیانوی کا بھی یہی فتویٰ ہے۔ التعلیق المغنی میں درج ذیل حدیث سے استدلال کرتے ہیں عَنِ ابنِ عُمَرَ: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّلَاةِ فِي السَّفِينَةِ، قَالَ: «صَلِّ قَائِمًا إِلَّا أَنْ تَخَافَ الْغَرَقَ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے کشتی میں نماز پڑھنے کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ کھڑے ہو کر نماز پڑھو ہاں اگر غرق ہونے کا خوف ہو تو پھر بیٹھ کر پڑھ لو۔

حضرت جابر بن عبداللہ، ابو سعید خدری اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہم سے کشتی میں باجماعت کھڑے ہو کر نماز پڑھنا ثابت ہے۔ سنن سعید بن منصور آخر میں فرماتے ہیں وفیہ دلیل علیٰ صحة الصلوة علی المرکب یقال لہ فی الھندیة ''ریل وبہ افتیٰ شیخنا المحدث الأجل السید نذیر حسین الدھلوی۔ (التعلیق المغنی ج ۱ ص ۳۹۶)

کہ یہ حدیث ریل گاڑی میں نماز کے جواز کی دلیل ہے۔

سید نذیر حسین محدث رحمہ اللہ دہلوی کا فتویٰ بھی یہی ہے۔ (ملاحظہ: فتاویٰ نذیریہ ج ۱ ص ۵۵۹ کتاب الصلوۃ ج ۱ عون المعبود)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

**ج1ص555**

محدث فتویٰ